حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ کے حالات و واقعات قرآن و حدیث کی روشنی میں

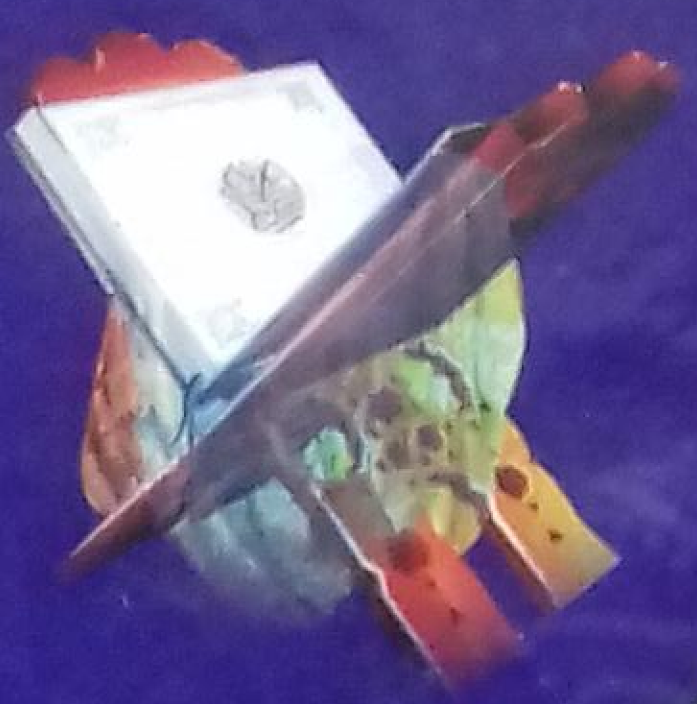

تذکرہ

حضرتؒ ابراہیم علیہ السلام و حضرتؒ اسماعیل علیہ السلام

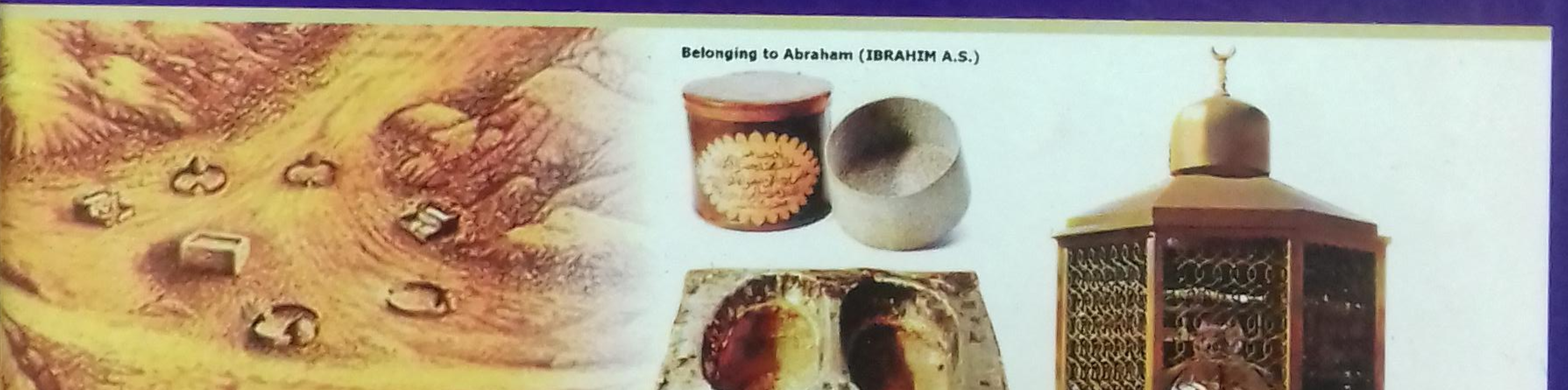

مؤلف:
مولانا عبد المصطفیٰ محمد مجاہد العطاری القادری
شاہ جمال آستانہ عالیہ جھلار شریف

انس پبلیکیشنز لاہور

حضرت ابراہیم علیہ السلام و حضرت اسماعیل علیہ السلام کے حالات و واقعات

قرآن و حدیث کی روشنی میں

تذکرہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام
و
حضرت اسماعیل علیہ السلام

مؤلف:

مولانا عبد المصطفیٰ محمد مجاہد العطاری القادری

شاہ جمال آستانہ عالیہ جھلار شریف

ناشر

اکبر بک سیلرز

زبیدہ سنٹر ۴۰ اردو بازار لاہور

Ph: 37352022

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

نام کتاب .... تذکرہ حضرت ابراہیم و حضرت اسماعیل علیہما السلام

مصنف .... مولانا عبد المصطفیٰ محمد مجاہد العطاری القادری

صفحات ۳۷۶

تعداد ۶۰۰

کمپوزنگ .... زاہد اقبال

تاریخ اشاعت .... اگست ۲۰۱۷ء

ناشر .... محمد اکبر قادری

قیمت .... 350 روپے

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل

اسلامی بکس، قرآن

مدنی عطر ہاؤس

0306-0313-7919528

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.

Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

شرفِ انتساب

اپنے والدین کے نام

جن کی محنتوں اور شفقتوں کی وجہ سے مجھ جیسا ہیچمداں دین کی تھوڑی بہت خدمت کرنے کے قابل ہوا۔

اپنے تمام اساتذہ کرام کے نام

جن سے میں نے کسی نہ کسی طرح، کبھی نہ کبھی، کچھ نہ کچھ استفادہ کیا۔

ان میں سے جتنے اس دار فانی کو چھوڑ کر اپنے خالق حقیقی سے جا ملے، جن کے فیوض و برکات سے مستفیض ہو کر مجھے اس نیک کام کی توفیق ملی، کے نام

جو حین حیات میں ہیں ان کیلئے صحت و تندرستی والی عمر خضر کی دعاؤں کے ساتھ۔

آمین بجاہ النبی الامین و صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

طالب دعا و مدفن جنت البقیع

مفتی عبد المصطفیٰ محمد مجاہد العطاری القادری عفی عنہ

آستانہ عالیہ چشتیہ جھلار شریف شاہ جمال، مظفر گڑھ

عرضِ ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام

علیٰ سیّد الانبیاء والمرسلین

اللہ رب العزت جل شانہ کا بے حد وشمار شکر کہ اس کی رحمتِ کاملہ' اعانت ونصرت اوراس کے محبوبِ کریم حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات کے وسیلۂ جلیلہ سے ہمیں آپ قارئین کی خدمت میں مختلف موضوعات پر معیاری دینی اسلامی کتب شائع کر کے پیش کرنے کی سعادت حاصل ہے۔ الحمد للہ۔

ہم اہلِ شوق ومحبت کی علمی پیاس بجھانے کے لئے حتی الامکان سعی وکاوش میں مسلسل کوشاں ہیں۔

آپ سے التماس ہے کہ ممکن ہو تو اپنے قیمتی وقت سے چند لمحات نکال کر ہمیں اپنے گراں بہا مشوروں اور آراء سے نوازتے رہیے' تا کہ ہماری مزید رہنمائی ہو اور ہم اپنی کتب کو اور زیادہ بہتر انداز اور معیار کی رفعتوں تک لے جائیں۔ بفضلہٖ تعالیٰ۔

گزارش ہے کہ اس کتاب میں اگر کسی قسم کی کوئی غلطی پائیں تو ضرور مطلع فرمائیں۔ نوازش ہوگی۔

امید ہے زیرِ نظر کتاب ''تذکرہ حضرت ابراہیم علیہ السلام'' متلاشیانِ علم وعرفان کے لئے باعثِ تسکین ہوگی۔

آپ کا خیر اندیش

محمد اکبر قادری

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ
حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام	
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نسب نامہ	۱۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کنیت	۱۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش مبارکہ	۱۸
غار میں پیدائش:	۱۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد محترم کا نام	۱۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کے کتنے عرصہ بعد ہوئی	۱۹
آزر کے متعلق مفسرین کے اقوال	۲۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد محترم کا نام تارخ تھا آزر نہیں تھا	۲۱
آزر کہنے کی توجیہ	۲۳
قیامت کے دن آزر کو باپ کہنے کی توجیہ	۲۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد محترم کے مومن ہونے پر دلائل	۲۶
امام رازی کا موقف آزر کے باپ ہونے کے بارے میں	۳۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت نوح علیہ السلام کے درمیان صدیاں	۳۷
حضرت ابراہیم اور حضرت آدم و نوح علیہم السلام کے درمیان آباء کرام کا عرصہ	۳۷
حضرت ابراہیم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کے درمیان آباء کرام کا عرصہ	۳۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام صادق نبی	۳۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے عرفی باپ اور قوم کا بتوں کی پوجا کرنا	۳۸
صنم کا معنی	۳۹
کفار کا بتوں کے لئے پھلوں اور مویشیوں کی تقسیم کرنا	۴۰
بتوں کی طرف دعوت دینے والے کی مثال	۴۲
قیامت کے دن بتوں کا نہ سننا اور عبادت کا متکبر ہونا	۴۲
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا عرفی باپ اور قوم سے بتوں کی عبادت کا پوچھنا	۴۴
قوم سے کیا مراد ہے؟	۴۴

عنوان	صفحہ
قوم کا کہنا کہ ہم بتوں کیلئے معتکف ہیں	۵۰
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بتوں کو بہرہ اور اندھا فرمانا	۵۲
بتوں کی عبادت کو باطل کرنے کی وجوہات	۵۲
پہلی وجہ	۵۲
دوسری وجہ	۵۲
تیسری وجہ	۵۳
چوتھی وجہ	۵۳
پانچویں وجہ	۵۳
کیا بت تمہاری فریاد سنتے ہیں	۵۴
قوم کا کہنا کہ ہم نے باپ دادوں کو بتوں کی عبادت کرتے پایا؟	۵۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قوم کو حیران کن سوال کرنا؟	۵۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بتوں کو دشمن کیوں فرمایا	۵۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنا دشمن کیوں فرمایا	۵۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہدایت کا قول فرمانا	۵۸
میں تمہاری مثل نہیں	۶۱

عنوان	صفحہ
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قول کہ جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے	۶۲
کیا انبیاء کرام علیہم السلام کی بیماری خود پیدا کردہ تھی؟	۶۵
سوال	۶۵
بیمار اور شفاء کی کیفیت	۶۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قول کہ وہی میری روح قبض کرے گا پھر مجھے زندہ کرے گا	۷۰
میری خطاؤں کو قیامت کے دن معاف فرما دے گا	۷۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنی خطا ذکر کرنے سے مراد	۷۲
مجھے حکم عطا فرما اور مجھے نیکو کاروں کے ساتھ ملا دے	۷۲
بعد میں آنے والے لوگوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ	۷۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کے محامل	۷۴
مجھے نعمت والی جنتوں کے وارثوں میں سے بنا دے	۷۶
میرے باپ کو بخش دے بے شک وہ گمراہوں میں سے تھا	۷۷
اعتراض	۷۷

عنوان	صفحہ
دوبارہ زندہ فرمانے پر شرمندہ نہ کرنا	۷۹
جس دن نہ مال نفع دے گا نہ اولاد	۸۱
سوا اس شخص کے جو اللہ تعالیٰ کے حضور قلب سلیم لے کر حاضر ہوا	۸۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے عرفی باپ کو اپنی پیروی کا فرمانا	۸۵
آپ شیطان کی پیروی نہ کریں	۸۵
مجھے خطرہ ہے کہ آپ کو رحمٰن سے عذاب پہنچے گا	۸۶
کیا تو میرے خداؤں سے اعراض کرنے والا ہے	۸۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: تجھے سلام ہو	۸۷
اعتراض	۸۷
جواب	۸۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو رشد عطا فرمانا	۸۹
رشد کا معنی	۸۹
رشد سے مراد	۹۰
بے شک اس سے پہلے ہم نے ابراہیم کو ہدایت عطا فرمائی تھی	۹۱
یہ کیسی مورتیاں ہیں	۹۱
اپنے باپ دادا کو ان ہی کی عبادت کرتے پایا تھا	۹۲
تم اور تمہارے باپ دادا کھلی ہوئی گمراہی میں تھے	۹۲
کیا آپ واقعی حق بات کہہ رہے ہیں یا یونہی مذاق کر رہے ہیں	۹۳
تمہارا رب وہ ہے جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے	۹۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے آزر اور قوم سے چند سوالات	۹۴
انہوں نے ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالی	۹۵
بے شک میں بیمار ہونے والا ہوں	۹۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بادشاہ کا عید پر میلے میں شریک ہونے کی دعوت	۹۶
قوم کا بتوں کے سامنے قربانیاں پیش کرنا	۹۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حقیقت میں سچ بولنا	۹۷
قوم کا پیٹھ پھیر کر چلے جانا	۹۸
تم کیوں نہیں کھاتے، تم بولتے کیوں نہیں	۹۹
تمہارے بتوں کے ساتھ خفیہ تدبیر کروں	

عنوان	صفحہ
گا ___	۱۰۰
تدبیر سے کیا مراد ہے ___	۱۰۰
بتوں کو توڑنا ___	۱۰۲
یمین کی تحقیق ___	۱۰۲
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس قوم کا آنا	۱۰۴
بڑے بت کے سوا سب کا ٹکڑے ٹکڑے ہونا ___	۱۰۵
ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ کارروائی کرنے والا ظالموں میں سے ___	۱۰۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بتوں کا ذکر کرتے پانا ___	۱۰۶
بتوں کو توڑنے پر قوم کا اعتراض ___	۱۰۷
آیت کے دو محمل ___	۱۰۷
اس بڑے بت سے پوچھ لو ___	۱۰۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا بڑے بت کی طرف بولنے کی نسبت کرنا کیوں؟ ___	۱۰۸
بے شک تم ہی ظالم ہو ___	۱۰۹
تمہیں معلوم ہے کہ بت بول نہیں سکتے	۱۱۰
تف ہے تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہو ___	۱۱۱
اس کو جلا دو یا قتل کر دو ___	۱۱۲
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جلانے کا حکم ___	۱۱۲
عمارت بناؤ اور بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو ___	۱۱۲
عمارت کا طول وعرض ___	۱۱۳
آگ میں ڈالنے کا حکم کس نے دیا ___	۱۱۴
آگ کے لئے پہاڑ کے دامن میں کفار کا قلعہ بنانا ___	۱۱۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو منجنیق کے ذریعے آگ میں ڈالنا ___	۱۱۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مقدس کلمات ___	۱۱۵
اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں فرشتوں، آسمانوں، زمینوں اور پہاڑوں کی عرض ___	۱۱۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آگ میں ڈالتے وقت عمر مبارک ___	۱۱۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آگ میں داخل ہوتے وقت کیا کہا؟ ___	۱۱۶
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ___	۱۱۶
حضرت جبرائیل علیہ السلام کا حاضر ہونا ___	۱۱۷
آپ اپنے رب عزوجل سے سوال کیجئے	۱۱۷
پرندوں کا آگ کی تپش سے جل جانا ___	۱۱۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کیوں نہ کی ___	۱۱۹
چھپکلی آگ کو پھونک مارتی تھی ___	۱۲۰

عنوان	صفحہ
چھپکلی کا آگ بھڑکانا	۱۲۱
چھپکلی کو مارنے پر اجر عظیم	۱۲۱
چھپکلی کو پہلی ضرب سے مارنے پر اجر	۱۲۲
آگ کا سلامتی والی ہو جانا	۱۲۲
حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ کے ضرر سے محفوظ	۱۲۲
سلاماً کا مطلب	۱۲۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اللہ تعالیٰ کی سب سے زیادہ نعمتیں کس دن تھیں؟	۱۲۳
اگر آگ سلامتی کے ساتھ ٹھنڈی نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟	۱۲۳
فرشتوں کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بغلوں سے پکڑ کر اٹھانا	۱۲۳
آگ میں میٹھے پانی کا چشمہ اور انواع و اقسام کے پھول	۱۲۴
آگ کا صرف زنجیروں اور بیڑیوں کو جلانا	۱۲۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں چالیس یا پچاس دن رہے	۱۲۴
سب سے اچھے ایام	۱۲۴
فرشتے کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آکر دل بہلانا	۱۲۵

عنوان	صفحہ
حضرت جبرائیل علیہ السلام کا جنت سے ریشم کی قمیص لے کر آنا	۱۲۵
نمرود کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو باغ میں بیٹھے ہوئے دیکھنا اور گایوں کو ذبح کرنا	۱۲۶
گڑھا کھودنا اور سات دن آگ جلانا	۱۲۷
آگ کے ٹھنڈی ہونے کی کیفیت	۱۲۷
نمرود و قوم کی ناکامی	۱۲۸
آگ کے گلزار ہونے کے معجزہ پر ایمان لانے والے اصحاب مقدس	۱۲۹
آگ میں ڈالنے کی آزمائش میں مبتلا کرنے کی حکمتیں	۱۲۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام سے نمرود کا مباحثہ	۱۳۲
زمین پر سب سے پہلا بادشاہ نمرود	۱۳۲
نمرود نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو طعام دیئے بغیر واپس کر دیا	۱۳۳
ریت کا طعام بن جانا	۱۳۳
نمرود کے خون کو مچھر کا پینا	۱۳۴
چار سو سال تک نمرود کے سر کو ہتھوڑوں سے کوٹنا اور ہلاک ہونا	۱۳۴
نمرود نے آسمان کی طرف قلعہ بنایا تھا	۱۳۴
نمرود کا دو آدمی بلا کر ایک کو چھوڑنا اور دوسرے کو مارنا	۱۳۵

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
نمرود کی انوکھی چال	۱۳۵	سرزمین شام برکت والی	۱۴۶
نمرود اور قوم کی ہلاکت	۱۳۶	سرزمین شام برکت والی کس طرح؟	۱۴۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت	۱۳۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے رب عزوجل کی طرف ہجرت	۱۴۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ہجرت کے وقت عمر	۱۳۷	حضرت ابراہیم علیہ السلام کو زمینوں اور آسمانوں کی بادشاہی دکھانا	۱۴۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ہجرت کیوں کی	۱۳۸	سات زمین و آسمان کا دیکھنا	۱۴۹
حران سے فلسطین کی طرف ہجرت	۱۳۸	بندے کو زنا کرتے ہوئے دیکھنا	۱۴۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ساتھ ہجرت کرنے والے	۱۳۸	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا رزق اپنی انگلی میں کیسے رکھا گیا؟	۱۵۰
راستے میں ظالم بادشاہ کا حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کے معاملہ میں پوچھنا	۱۳۹	حضرت ابراہیم علیہ السلام پر تمام امور کے ظاہر و باطن منکشف ہونا	۱۵۰
ظالم بادشاہ کا حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کو حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا بطور خدمت دینا	۱۴۰	اے رب عزوجل! مجھے دکھا تو مردوں کو کیسے زندہ کرتا ہے	۱۵۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مراد دینی بہن تھی	۱۴۱	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مردہ گدھا پڑا ہوا دیکھنا	۱۵۲
ظالم بادشاہ کا زمین میں دھنس جانا	۱۴۱	پرندوں کو زندہ فرمانا	۱۵۲
سب سے اول مہاجر	۱۴۲		
عزلت نشینی کے فضائل	۱۴۳	کن چار پرندوں کو زندہ فرمایا	۱۵۳
قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ کا قول	۱۴۴	حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مردہ آدمی کو دیکھنا	۱۵۳
علامہ شرف الدین نووی رحمۃ اللہ علیہ کا قول	۱۴۵	پرندوں کو زندہ کرنے میں نصیحت آموز مدنی پھول	۱۵۵
علامہ کرمانی رحمۃ اللہ علیہ کا قول	۱۴۶		

عنوان	صفحہ
فرشتوں کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بشارت سنانا	١٥٦
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آنے والے فرشتوں کی تعداد	١٥٦
فرشتے کون سی بشارت دینے آئے تھے	١٥٧
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فرشتوں کی مہمان نوازی کرنا	١٥٧
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فرشتوں کو اجنبی سمجھنا	١٥٨
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فرشتوں سے خوفزدہ ہونے کی وجہ	١٥٨
فرشتوں کا جواب	١٥٩
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا فرشتوں سے مباحثہ	١٥٩
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فرشتوں سے سوالات	١٥٩
فرشتوں سے مسلمانوں کی تعداد پر بحث	١٦٠
تمہارا مدعا کیا ہے	١٦١
اس بستی کو ہلاک کرنے والے ہیں	١٦٣
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نیک بیٹا طلب کرنا	١٦٤
بیٹے کی بشارت	١٦٥
بچے کی عمر کی حالتیں	١٦٥
حلیم کی تعریف	١٦٥
حلم والے کی تین بشارتیں	١٦٦
کون سے بیٹے کی خوشخبری دی؟	١٦٦
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ولادت باسعادت	١٦٧
کان چھیدنے کا رواج کب سے	١٦٧
حضرت اسحاق علیہ السلام کی بشارت	١٦٨
حضرت ابراہیم و اسحاق علیہما السلام پر برکتوں کا نزول	١٦٨
حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کو حضرت اسحاق علیہ السلام کی پیدائش کی بشارت	١٦٩
حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کیوں ہنس پڑیں؟	١٦٩
حضرت اسحاق علیہ السلام کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام کی بشارت	١٧١
کیا میں بڑھاپے میں بچہ جنوں گی	١٧٢
لفظ وی کی تحقیق	١٧٢
لفظ ویل کی تحقیق	١٧٢
حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کو حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا پر رشک	١٧٣
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر مبارک	١٧٤

عنوان	صفحہ
حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کو دور چھوڑنے کا مطالبہ	۱۷۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کو لے کر روانہ ہونا	۱۷۵
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا عورتوں میں سب سے پہلے اپنی کمر پر پٹکا باندھنے والی	۱۷۵
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو درخت کے پاس چھوڑنا	۱۷۶
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کا بے آب وگیاہ وادی میں چھوڑنے کی وجہ پوچھنا	۱۷۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اہلیہ اور بیٹے کو چھوڑتے وقت دعا	۱۷۷
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کا پانی تلاش کرنا	۱۷۷
جرہم قبیلہ کی آمد	۱۷۹
حضرت اسماعیل علیہ السلام کا نکاح مبارک	۱۷۹
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی وفات	۱۸۰
شادی کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مکہ مکرمہ میں تشریف آوری	۱۸۰
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حضرت اسماعیل علیہ السلام سے ملاقات	۱۸۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل اللہ	۱۸۳
خلیل کا معنی	۱۸۳
خلیل اور حبیب میں فرق	۱۸۴
خلیل پر حبیب کو فضیلت کیسے؟	۱۸۷
صحابہ کرام علیہم الرضوان کا خلیل اور کلیم کا ذکر کرنا	۱۸۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا خواب میں قربانی کرتے دیکھنا	۱۸۸
کام کاج کی عمر کے وقت ذبح کا حکم	۱۸۹
شیطان کی ناکامی	۱۹۰
گھاٹی میں اپنے بیٹے سے مشورہ	۱۹۲
ذبح سے پہلے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے عرض	۱۹۲
حضرت اسماعیل علیہ السلام کو لٹا کر چھری چلانا	۱۹۳
ذبح کا تذکرہ	۱۹۳
حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بدلہ میں ذبیحہ عطا کرنا	۱۹۴
مینڈھا جنت میں چالیس سال سے چر رہا تھا	۱۹۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کنکریاں مارنا	۱۹۴
مینڈھے کے سینگ خانہ کعبہ کے ساتھ لٹکے ہونا	۱۹۵

عنوان	صفحہ
مجھے اپنی قمیص میں کفن دینا	۱۹۵
حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذبیحے ایک قسم کے تھے	۱۹۶
دونوں سینگوں کو آگ گئی	۱۹۶
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے وقت عمر	۱۹۶
حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبح میں اختلاف	۱۹۷
حافظ شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی کا قول	۱۹۹
ذبیح حضرت اسماعیل علیہ السلام ہی ہیں	۲۰۰
حضرت اصمعی کی حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبیح ہونے پر زبردست دلیل	۲۰۲
حافظ اسماعیل بن عمر بن کثیر دمشقی کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبیح ہونے پر قول	۲۰۴
امام الحسین بن مسعود کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبیح ہونے پر قول	۲۰۶
مصنف کا قول	۲۰۷
حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اولاد حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں	۲۰۸
میں ذبیحوں کا بیٹا ہوں	۲۰۹
دو ذبیح کیسے؟	۲۰۹
علامہ زمخشری رحمۃ اللہ علیہ کا قول	۲۱۰
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بھی ذبیح ہیں	۲۱۱
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ذبیح کے نام سے مشہور	۲۱۲
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا شاہی خاندان سے تھیں	۲۱۲
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹوں کی سوانح	۲۱۳
تعمیر کعبہ کی تاریخ	۲۱۴
حضرت آدم علیہ السلام نے سب سے پہلے خانہ کعبہ تعمیر فرمایا	۲۱۴
حضرت آدم علیہ السلام نے سب سے پہلے طواف کیا	۲۱۵
حضرت آدم علیہ السلام کا بیت اللہ بنانا بہت مشہور ہے	۲۱۵
حضرت آدم علیہ السلام کا مختلف پہاڑوں سے مٹی لے کر بیت اللہ بنانا	۲۱۶
حافظ ابن کثیر کا قول	۲۱۷
علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ کا قول	۲۱۸
علامہ احمد قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ کا قول	۲۱۸
مفتی احمد یار نعیمی رحمۃ اللہ علیہ کا قول	۲۱۸
تعمیر کعبہ میں اختلاف	۲۱۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تعمیر کعبہ کرنا	۲۲۱

عنوان	صفحہ
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کعبہ کی جگہ پر مطلع فرمانا	۲۲۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دوسری بار خانہ کعبہ کی تعمیر فرمائی	۲۲۲
سب سے پہلے تعمیر کعبہ کرنے والے	۲۲۲
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کعبہ بناتے وقت طول	۲۲۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پرانی بنیادوں پر تعمیر کعبہ کیا	۲۲۵
سب سے پہلے کون سی مسجد بنائی گئی	۲۲۵
کعبہ معظمہ کو کس نے بنایا	۲۲۶
سب سے پہلے مکہ مکرمہ بنایا گیا	۲۲۸
مقام ابراہیم کی تعیین	۲۲۸
مقام ابراہیم نماز پڑھنے کی جگہ	۲۲۹
مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعات نماز	۲۳۰
مقام ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنانے کا حکم	۲۳۰
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کعبہ بنانے کی کیفیت	۲۳۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد تعمیر کعبہ	۲۳۲
مقام ابراہیم وسنگ اسود پر نور بہاریں	۲۳۵
حضرت اسماعیل علیہ السلام کا پتھر لانا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لگانا	۲۳۷
بیت اللہ کو پاک رکھنے کا حکم	۲۳۸
اس جگہ کو امن والا شہر بنا دے	۲۳۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پھلوں سے رزق عطا فرمانے کی دعا کرنا	۲۳۹
مکہ مکرمہ کب سے حرم	۲۳۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم بنایا	۲۴۰
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی امت کے لئے دعا	۲۴۰
اعتراض	۲۴۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ حج کرنا	۲۴۱
ہوا کو سانپ کی صورت میں بھیجنا	۲۴۲
بیت اللہ کی تعمیر کے لئے ریح الخجوج بھیجنا	۲۴۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حج کے لئے اعلان فرمانا	۲۴۳
تم اعلان کرو آواز پہنچانا میرا کام ہے	۲۴۳
قیامت تک حج کرنے والوں نے لبیک کہا	۲۴۴
قیامت تک وہی حج کر سکے گا جس نے لبیک کہا	۲۴۵

عنوان	صفحہ
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عظیم رسول بھیجنے کی دعا کی ____	۲۴۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا سے مراد حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ____	۲۴۵
نماز میں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر صلوٰۃ کی تخصیص اور حکمتیں ____	۲۴۶
ملت ابراہیمی سے انحراف بے وقوفی _	۲۴۸
ملت اور دین میں فرق ____	۲۴۸
اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو صالح کا لقب عطا فرمانا ____	۲۴۹
اطاعت پر برقرار رہنے کا حکم ____	۲۴۹
اسلم کا لفظ نبوت سے پہلے یا بعد کا تھا _	۲۴۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اپنے بیٹوں کو ملت ابراہیمی کی وصیت ____	۲۵۰
ملت ابراہیمی کی پیروی کا حکم اور ملت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں موافقت ____	۲۵۰
عظیم سانحہ ____	۲۵۱
ہجرت سے ذبح تک کے واقعات ____	۲۵۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی بیویوں اور اولاد کی تعداد اور جائے سکونت ____	۲۶۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام قیامت کے دن سب سے پہلے لباس پہننے والے ____	۲۶۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب خیر البریۃ	۲۶۴
یا خیر الناس کا لقب ____	۲۶۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوست حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ____	۲۶۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام آزمائش پر مکمل اترنے والے ____	۲۶۶
لوگوں کا روز محشر اللہ تعالیٰ کا دوست کہنا ____	۲۶۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام روز محشر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے دوست ____	۲۶۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے جنت میں موتیوں کا محل ____	۲۶۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام دین یہودیت اور عیسائیت پر نہ تھے ____	۲۶۷
حضرت ابراہیم علیہ السلام تمام مسلمانوں کے باپ کیسے؟ ____	۲۶۸
امت کا نام مسلمان کس نے رکھا ____	۲۶۸
وضو کے بعد دعائے ابراہیمی پڑھنے کا ثواب ____	۲۶۹
حضرت ابراہیم علیہ السلام ایک امت ____	۲۷۲
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو امت کیوں فرمایا ____	۲۷۲

عنوان	صفحہ
حضرت ابراہیم علیہ السلام چند امور کو پہلے ادا کرنے والے	۲۷۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے فضائل کثیرہ	۲۷۵
ابراہیمی سنتوں کے فائدے اور احکام	۲۷۶
کلی کرنا	۲۷۶
مسواک کرنا	۲۷۷
ناک میں پانی لینا	۲۷۷
مونچھ کٹوانا	۲۷۷
داڑھی ایک مشت رکھنا	۲۷۷
ناخن کٹوانا	۲۷۸
ختنہ	۲۷۸
موئے زیرناف کا صاف کرنا	۲۷۹
مانگ نکالنا	۲۷۹
بغل کے بال مونڈھنا	۲۷۹
یہودیوں اور نصرانیوں کے عقائد کا باطل ہونا	۲۷۹
امام ابن جریر طبری رحمۃ اللہ علیہ کا قول	۲۸۰
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف منسوب ملت	۲۸۰
حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے مددگار حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں	۲۸۱
تورات اور انجیل کا نزول حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد ہوا	۲۸۱
حضرت ابراہیم علیہ السلام بردبار	۲۸۲
حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر جمیل کا جاری رہنا	۲۸۳
قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت	۲۸۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام جھوٹ سے منزہ	۲۸۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جھوٹا کہنے سے بہتر راویوں کو جھوٹا کہا جائے	۲۸۵
معاریض کا معنی	۲۸۶
حافظ شہاب الدین عسقلانی کا قول	۲۸۶
حدیث مبارکہ میں کوئی قول جھوٹ نہیں ہے	۲۸۷

حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ہیں اور آپ علیہ السلام کا نام مبارک اولعزم انبیاءِ کرام علیہم السلام میں شمار ہوتا ہے۔

اولوالعزم انبیاءِ کرام علیہ السلام پانچ ہیں۔

بہارِ شریعت حصہ اول میں ہے: نبیوں کے مختلف درجے ہیں۔ بعض کو بعض پر فضیلت ہے اور سب میں افضل ہمارے آقا و مولیٰ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد بڑا مرتبہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہم السلام کا ہے۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام، پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور پھر حضرت نوح علیہ السلام کا۔ ان حضرات کو مرسلین اولعزم کہتے ہیں۔ (بہارِ شریعت حصہ اول ص 54، مکتبۃ المدینہ کراچی)

اولوالعزم سے مراد یہ ہے کہ بلند و بالا عزت و عظمت اور حوصلہ دے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو یہ مقام عطا فرمایا: آپ علیہ السلام کی اولاد میں اکثر انبیاءِ کرام علیہم السلام ہیں۔ جن میں سے سب سے افضل و اعلیٰ نبی ہمارے نبی محترم شفیعِ امم، سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ گویا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے جدِ امجد ہیں اور یوں کئی واسطوں سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سلسلہ نبوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خلیل اللہ کا لقب بھی نوازا گیا۔ آپ علیہ السلام اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کی تبلیغ کرتے رہے اور کفر کے مقابلے میں نمرود جیسے ظالم بادشاہ سے مقابلہ بھی کیا اور آخر کار

نمرود ہلاک ہوا اور اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو حیات رکھا اور یوں کفر کا خاتمہ ہوا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نسب نامہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نسب نامہ مؤرخین نے طوالت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

حافظ ابو القاسم علی بن الحسین ابن عساکر متوفی 571ھ نے حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا نسب اس طرح لکھا ہے۔

ابراہیم بن آذر اور وہ تارخ ہیں۔ بن ناحور بن شاروغ بن ارغو بن فالغ بن عامر بن شالخ بن اوفخشدہ بن سام بن نوح بن لمک بن متوشلخ بن خنوخ اور وہ ادریس (علیہ السلام) ہیں۔ بن یارد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم۔

(مختصر تاریخ دمشق، ج:3،ص:344 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کنیت

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کنیت ابو الفیضان ہے۔

حافظ ابو القاسم علی بن الحسن بن عساکر متوفی 571ھ لکھتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام خلیل الرحمٰن ہیں

اور آپ علیہ السلام کی کنیت ابو الفیضان ہے۔

(مختصر تاریخ دمشق ج:3،ص:344 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش مبارکہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش مبارکہ عراق کے شہر بابل کے موضع کوثی میں ہوئی۔

حافظ ابو القاسم علی بن الحسن ابن عساکر متوفی 571ھ لکھتے ہیں: صحیح یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام عراق کے شہر بابل کے موضع کوثی میں پیدا ہوئے۔

(مختصر تاریخ دمشق، ج:3،ص:344 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

غار میں پیدائش:

علامہ اسماعیل حقی متوفی 1137ھ لکھتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی والدہ کے بطن سے غار میں پیدا ہوئے تھے جب وہ بڑے ہوئے تو غار سے نکلے اور شہر میں داخل ہوئے اور انہوں نے چاہا کہ وہ یہ جان سکیں کہ شہر والے کس دین پر ہیں۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پوچھا: تم کس کی عبادت کرتے ہو تو انہوں نے کہا: ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں۔ تب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ان کا رد فرمایا۔

(روح البیان: ج:6،ص:361 داراحیاء التراث العربی بیروت)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد محترم کا نام

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد محترم کے نام مبارکہ میں اختلاف ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے والد آزر تھے یا تارخ تھے؟ تحقیق یہ ہے کہ آپ علیہ السلام کے والد کا نام تارخ ہے۔

حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن ابن عساکر متوفی 571ھ نے لکھا ہے۔

مجاہد نے کہا ہے: آزر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ نہیں تھے۔

صحیح وہ ہے کہ جو ہم نے پہلے ذکر کیا ہے۔

قرآن مجید میں ہے: وہ ابراہیم بن آزر ہیں۔

اور تورات میں ہے: وہ ابراہیم بن تارخ ہیں۔

(مختصر تاریخ دمشق ج:3،ص:344 مطبوعہ دارالفکر بیروت)

حضرت ابراہیم کی پیدائش حضرت آدم علیہما السلام کی پیدائش کے کتنے عرصہ بعد ہوئی

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیدائش حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کے تین ہزار تین سو سینتیس سال بعد پیدا ہوئے۔

علامہ بدرالدین محمود بن احمد عینی متوفی 855ھ لکھتے ہیں: حضرت ابراہیم علیہ

السلام، حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کے تین ہزار تین سو سینتیس سال بعد پیدا ہوئے۔اس وقت طوفان نوح کو بارہ سو تریسٹھ سال گزر چکے تھے۔

(عمدۃ القاری، ج:15،ص:240 مطبوعہ ادارۃ الطباعۃ المنیرہ مصر)

حضرت اسماعیل

﴿علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

اسماعیل کی وجہ تسمیہ ۲۹۵
حضرت اسماعیل علیہ السلام کا نسب نامہ ۲۹۵
اہل عرب بنی اسماعیل ۲۹۶
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اولاد نہ ہونے پر بیٹے کی دعا کرنا ۲۹۷
بردبار بیٹے کی بشارت ۲۹۷
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والدہ محترمہ کا واقعہ ۲۹۸
حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا ہبہ کرنا ۲۹۹
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بشارت ۲۹۹
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ولادت باسعادت ۳۰۰
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کو حمل کے وقت بشارت عظمیٰ ۳۰۰
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی پیدائش کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عمر مبارک ۳۰۲
حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کا حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کو دور چھوڑنے کا مطالبہ ۳۰۲
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضرت ہاجرہ کو لیکر روانہ ہونا ۳۰۲
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا عورتوں میں سب سے پہلے اپنی کمر پر پٹکا باندھنے والی ۳۰۳
حضرت ہاجرہ اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو درخت کے پاس چھوڑنا ۳۰۳
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کا بے آب وگیاہ وادی میں چھوڑنے کی وجہ پوچھنا ۳۰۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اہلیہ اور بیٹے کو چھوڑتے وقت دعا ۳۰۴

حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کا پانی تلاش کرنا ۳۰۵
زمزم پیتے وقت کی دعا ۳۰۶
زمزم سے شفاء کا حصول ۳۰۶
زمزم کی صفات قیامت تک باقی ہیں ۳۰۷
حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا خواب دیکھنا ۳۰۷
کام کاج کی عمر کے وقت ذبح کا حکم دیا گیا ۳۰۸
شیطان سے حفاظت کا نسخہ ۳۰۹
شیطان کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ذبح کرنے سے روکنا ۳۰۹
گھاٹی میں اپنے بیٹے سے مشورہ ۳۱۱
ذبح سے پہلے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے عرض ۳۱۲
حضرت اسماعیل علیہ السلام کو لٹا کر چھری چلانا ۳۱۳
ذبح کا تذکرہ ۳۱۳
حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بدلہ میں ذبیحہ عطا کرنا ۳۱۴
مینڈھا جنت میں چالیس سال سے چر رہا تھا ۳۱۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کنکریاں مارنا ۳۱۴
مینڈھے کے سینگ خانہ کعبہ کے ساتھ لٹکے ہونا ۳۱۴
مجھے اپنی قمیص میں کفن دینا ۳۱۵
حضرت آدم اور حضرت ابراہیم علیہما السلام کے ذبیحے ایک قسم کے تھے ۳۱۶
دونوں سینگوں کو آگ لگ گئی ۳۱۶
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی کے وقت عمر ۳۱۶
حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبح میں اختلاف ۳۱۷
حافظ شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی کا قول ۳۱۸

ذبیح حضرت اسماعیل علیہ السلام ہی ہیں ۳۲۰
حضرت اصمعی کی حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبیح ہونے پر زبردست دلیل ۳۲۲
حافظ اسماعیل بن عمر بن کثیر دمشقی کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبیح ہونے پر قول ۳۲۴
امام الحسین بن مسعود کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبیح ہونے پر قول ۳۲۶
مصنف کا قول ۳۲۷
حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اولاد حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں ۳۲۸
میں ذبیحوں کا بیٹا ہوں ۳۲۹
دو ذبیح کیسے؟ ۳۲۹
علامہ زمخشری رحمۃ اللہ علیہ کا قول ۳۳۱
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بھی ذبیح ہیں ۳۳۱
حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ذبیح کے نام سے مشہور ۳۳۲
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا شاہی خاندان سے تھیں ۳۳۳
جرہم قبیلہ کی آمد ۳۳۳
حضرت اسماعیل علیہ السلام کا نکاح مبارک ۳۳۴
حضرت ہاجرہ رضی اللہ عنہا کی وفات ۳۳۴
شادی کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی مکہ مکرمہ تشریف آوری ۳۳۵
حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حضرت اسماعیل علیہ السلام سے ملاقات ۳۳۸
حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنے والد کی اطاعت کی ۳۳۸
والدین کی اطاعت پر ثواب کا انبار ۳۳۸
والدین کی نافرمانی پر عذاب کی وعیدیں ۳۴۴
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی والد کی اطاعت میں انتہاء کا کمال ۳۵۰
حضرت اسماعیل علیہ السلام یہودی اور عیسائی نہ تھے ۳۵۱
حضرت اسماعیل علیہ السلام بردبار ۳۵۲
حضرت اسماعیل علیہ السلام سچے وعدے والے ۳۵۲
حضرت اسماعیل علیہ السلام نے ایک ساتھی کا ایک سال تک انتظار کیا ۳۵۳

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن انتظار فرمایا ۳۵۳
حضرت اسماعیل علیہ السلام رسول نبی ۳۵۳
حضرت اسماعیل علیہ السلام نماز اور زکوٰۃ کا حکم دینے والے ۳۵۳
حضرت اسماعیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ نبی ۳۵۴
حضرت اسماعیل علیہ السلام نیک ترین نبی ۳۵۴
حضرت ابراہیم علیہ السلام کا حضرت اسماعیل علیہ السلام کو دم کرنے کے کلمات عظیمہ ۳۵۴
حضرت اسماعیل علیہ السلام کفار سے جہاد کرنے والے ۳۵۵
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی جسامت وتقویٰ ۳۵۵
یہود کا جھوٹا ہونا ۳۵۶
حضرت اسماعیل علیہ السلام کا تعمیر کعبہ کرانا ۳۵۷
حضرت ابراہیم وحضرت اسماعیل علیہما السلام کے بعد تعمیر ۳۵۸
حضرت اسماعیل علیہ السلام کی زوجہ کا حضرت ابراہیم علیہ السلام کا سر دھونا ۳۶۱
حضرت اسماعیل علیہ السلام کا پتھر لانا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لگانا ۳۶۳
حضرت ابراہیم علیہ السلام وحضرت اسماعیل علیہ السلام کے ذبح تک کے واقعات ۳۶۴
حضرت اسماعیل علیہ السلام سب سے پہلے عربی زبان بولنے والے ۳۷۵
حضرت اسماعیل علیہ السلام نے سب سے پہلے منطق پر کتاب لکھی ۳۷۵
وصال حضرت اسماعیل علیہ السلام کا تذکرہ ۳۷۶

حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو یہ شرف عطا فرمایا کہ آپ علیہ السلام ہمارے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے والد محترم ہیں۔

اسماعیل کی وجہ تسمیہ

حضرت اسمائیل علیہ السلام کا نام اسماعیل رکھنے کی وجہ تسمیہ کچھ اس طرح ہے۔

الحاج مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حضرت ابراہیم علیہ السلام اخیر عمر تک لاولد تھے۔ بیٹے کی دعائیں مانگ کرتے تھے۔

اسمع ایل

اسمع لفظ عربی ہے اور ایل عبرانی میں اللہ تعالیٰ کا نام ہے جس کے معنیٰ ہوئے۔

"اے خدا عزوجل میری سن لے۔"

جب آپ علیہ السلام پیدا ہوئے تو اس دعا کی یادگار میں آپ علیہ السلام کا نام اسماعیل رکھا گیا۔ (روح البیان) (تفسیر نعیمی، ج:1 ص:709 نعیمی کتب خانہ لاہور)

حضرت اسماعیل علیہ السلام کا نسب نامہ

حضرت اسماعیل علیہ السلام کا نسب نامہ کچھ اس طرح ہے۔

اسماعیل بن ابراہیم بن آذر اور وہ تارخ ہیں بن ناحور بن شاروغ بن ارغو بن

فالغ بن عابر بن شالخ بن اوفخشذ بن سام بن نوح بن لمک بن متوشلح بن خنوخ اوروہ ادریس علیہ السلام ہیں بن یارد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم (علیہم السلام) (مختصر تاریخ دمشق، ج:3،ص:344 مطبوعہ دار الفکر بیروت)

حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ہمارے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان چار ہزار سال کا فاصلہ ہے۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

حضرت اسماعیل علیہ السلام اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان قریباً چار ہزار سال کا فاصلہ ہے۔ (تفسیر نعیمی: ج:6،ص:329 نعیمی کتب خانہ لاہور)

ملک عرب میں حضرت اسماعیل علیہ السلام سے لے کر نبی کریم رؤف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم تک کوئی درمیان میں نبی تشریف نہیں لائے۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

ملک عرب میں حضرت اسماعیل علیہ السلام سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم تک کوئی نبی نہ آئے۔ (تفسیر نعیمی: پارہ:6،ص:329 نعیمی کتب خانہ لاہور)

اہل عرب بنی اسماعیل

اہل عرب بنی اسماعیل (علیہ السلام) ہیں۔

مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اہل عرب بنی اسماعیل (علیہ السلام) ہیں اور وہ سارے رسول بنی اسرائیل کے رسول تھے بنی اسماعیل پر ان کی اطاعت نہ تھی۔ عربی لوگ اولاً دین ابراہیم پر رہے پھر دین محمدی میں آئے۔ ان میں کوئی یہودی عیسائی نہ تھا۔ نہ ہو سکتا تھا کہ انبیاء بنی اسرائیل ان کے نبی ہی نہ تھے لہٰذا دوسرے لوگوں اور بنی اسرائیل کے زمانہ فترت چھ سو سال تھا اور اہل عرب کے لئے فترت قریباً چار ہزار سال ہے۔ (تفسیر نعیمی: پارہ:6،ص:329 نعیمی کتب خانہ لاہور)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اولاد نہ ہونے پر بیٹے کی دعا کرنا

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی کوئی اولاد نہ تھی۔ آپ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی کہ اے خالق باری تعالیٰ مجھے صالح بیٹا عطا فرما۔

جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (الصفت: 100)

اے میرے رب! مجھے نیک بیٹا عطا فرما۔

☆ اس آیت کریمہ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے صالح بیٹے کی دعا کی۔

بردبار بیٹے کی بشارت

جب حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے صالح بیٹے کی دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بردبار بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بشارت دی۔

قرآن مجید میں ہے:

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ○ (الصفت: 101)

سو ہم نے ان کو ایک بردبار لڑکے کی بشارت دی۔

☆ اس آیت کریمہ میں بردبار بیٹے سے مراد حضرت اسماعیل علیہ السلام ہیں اور اس بیٹے میں اس سے بڑھ کر اور کون سی بردباری ہوگی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے سے فرمایا: اے میرے بیٹے میں نے خواب دیکھا ہے کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں اب تم سوچ کر بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے۔ اس بیٹے نے اپنے والد محترم کو جواب دیا کہ آپ علیہ السلام وہی کیجئے جس کا آپ علیہ السلام کو حکم دیا گیا ہے آپ انشاءاللہ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔

ہماری چند دیگر مطبوعات

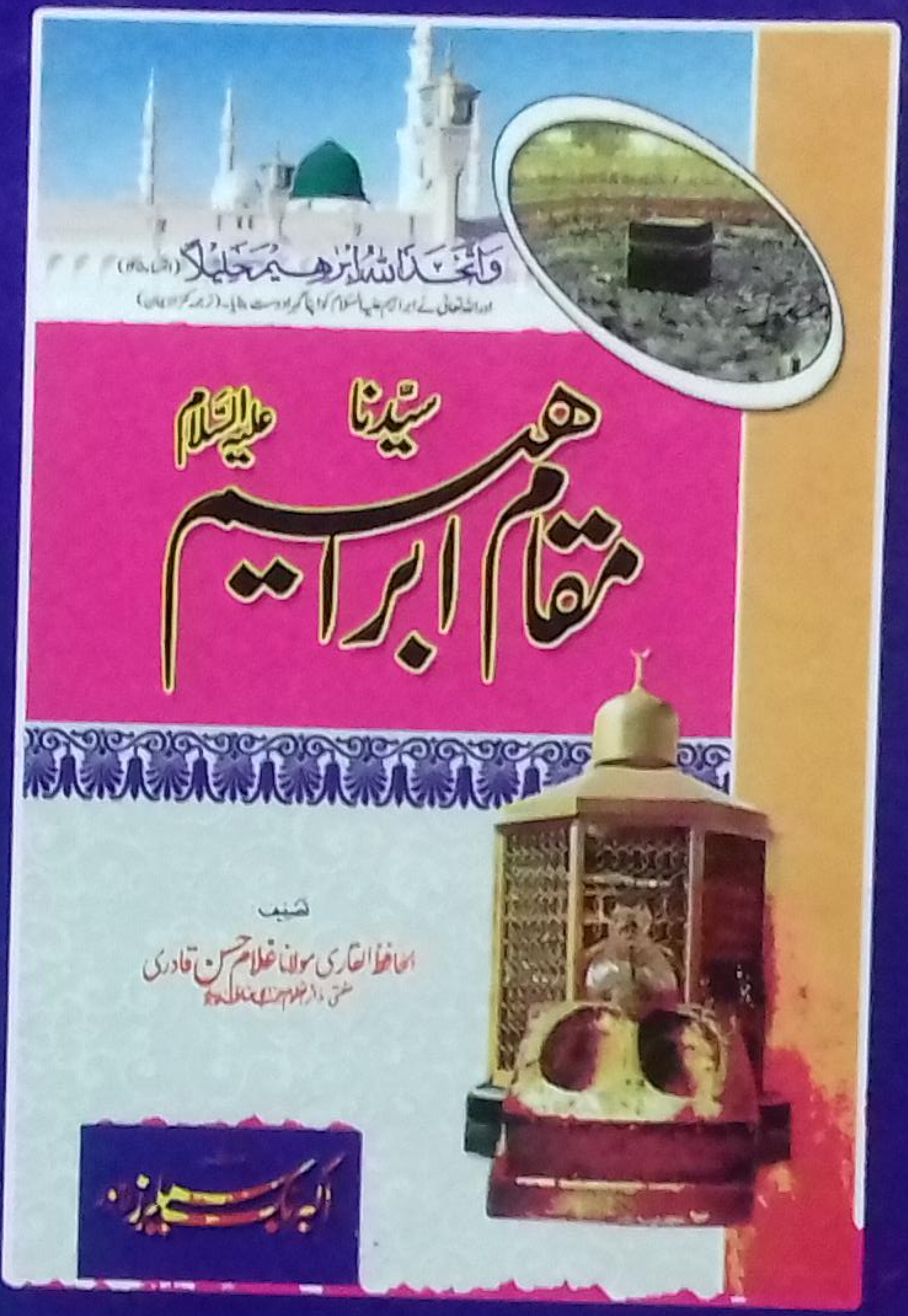

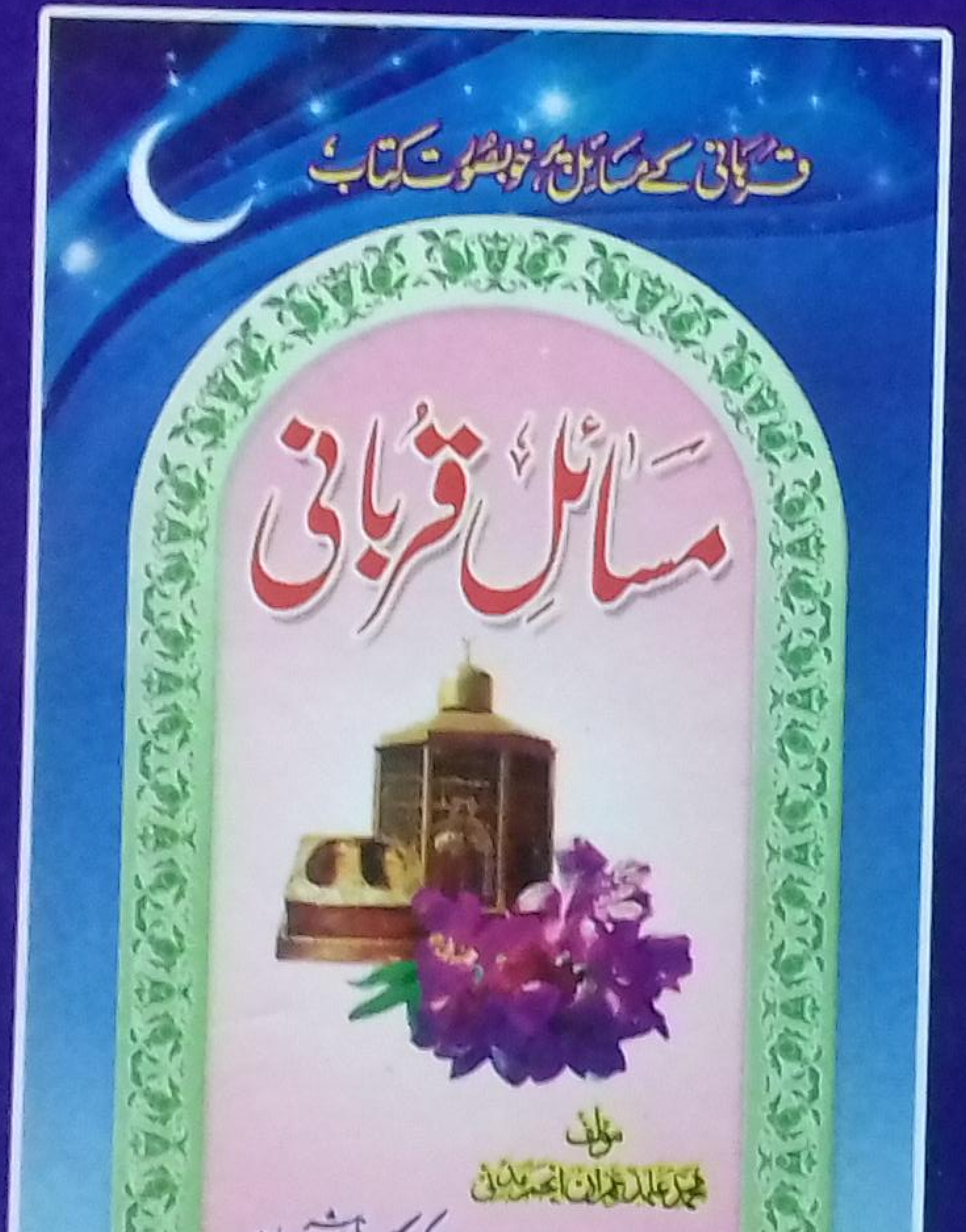

ملنے کا پتہ
اکبر بک سیلرز
زبیدہ سنٹر، ۴۰ اردو بازار لاہور Ph: 042 - 37352022

ناشر
انس پبلیکیشنز لاہور